کیم تا 15 دسمبر 2024ء

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید ۔ ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- گندم کی پچھیتی کاشت ہر صورت 10 دسمبر سے پہلے مکمل کریں اور غیر معمولی تاخیر سے بچنے کے لیے جہاں ضروری ہو خشک بوائی کریں۔
- اگر ناگزیر وجوہات سے گندم کی پچھیتی کاشت کرنی پڑے تو آبپاش علاقوں کے لیے عروج 22، دلکش 20، بھکر سٹار، اناج 2017، زنکول 2016، جوہر 2016، بورلاگ 2016، اجالا 2016 اور فیصل آباد 2008 اقسام کی کاشت دسمبر کے اوائل تک کی جاسکتی ہے۔ بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن کے ڈپوؤں یا مستند ڈیلروں سے حاصل کریں۔

نوٹ: فیصل آباد 2008، پاکستان-13 اور بارانی-17 کنگی سے متاثر ہوتی ہے لہذا ان کو کم رقبہ پر کاشت کریں۔

- گندم کی مختلف بیماریوں سے بچاؤ کے لیے بیج کو بوائی سے پہلے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے پھپھوندی کش زہر لگائیں۔
- گندم کو ست تیلے سے بچانے اور خوردنی تیل کی پیداوار میں اضافہ کے لیے کینولا/سرسوں کی 100 فٹ کے فاصلے پر کم از کم 2 لائنیں ایک ایکڑ میں ضرور لگائیں۔
- آبپاش علاقوں کی کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی + دو بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی/ایم او پی اور اوسط زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + پونے دو بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ زرخیز زمین کے لیے سوا بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔
- آبپاش علاقوں میں اگر کسی وجہ سے فاسفورسی کھاد بوقت کاشت نہ ڈالی گئی ہو تو پہلے پانی کے ساتھ ڈال دیں۔ پچھیتی کاشت کی صورت میں کھادوں کی پوری مقدار بوقت کاشت ہی ڈال دیں۔
- بارانی علاقہ جات میں جڑی بوٹیاں گندم کی پیداوار کو شدید متاثر کرتی ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ بوائی کے بعد اگر 18 تا 20 دن کے اندر بارش ہو جائے تو کھیت وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائی جائے۔ اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں اور زمین میں وتر بھی دیر تک قائم رہتا ہے اگر تھوڑا رقبہ ہو تو فصل کے اگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے کی مدد سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل کافی موثر ہے بشرطیکہ کاشتکار کے پاس افرادی قوت میسر ہو۔
- کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشت کی جانے والی گندم کو پہلا پانی کاشت کے 20 تا 25 دن بعد اور دھان کے بعد کاشتہ فصل کو 35 تا 45 دن بعد لگائیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے کھیت کے معائنہ کے بعد محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب وقت پر جڑی بوٹی مار زہروں کا سپرے کریں۔
- پہلی آبپاشی کے بعد کھیت وتر حالت میں آنے پر دوہری بار ہیرو چلائیں۔

کماد

- فصل کی کٹائی جاری رکھیں۔ فصل کی کٹائی سے ایک ماہ قبل پانی دینا بند کر دیں۔ فصل کی کٹائی سطح زمین سے آدھا تا ایک انچ گہرا کریں۔ اس سے زیر زمین پوریوں پر موجود آنکھیں زیادہ صحت مند ماحول میں پھوٹتی ہیں۔ نیچے سے کاٹنے کا فائدہ یہ بھی ہے کہ مڈھوں میں موجود گڑوؤں کی سنڈیاں تلف ہو جاتی ہیں۔

- کماد کی کٹائی گنے کی اقسام اور فصل کے پکنے کو مدنظر رکھ کر کریں۔ ستمبر کاشت، مونڈھی فصل اور اگیتی پکنے والی اقسام پہلے برداشت کریں۔ اس کے بعد درمیانی اور پھر پچھیتی پکنے والی اقسام کی برداشت کریں۔
- گنا کاٹنے کے بعد جلد از جلد مل کو سپلائی کریں تا کہ وزن اور ریکوری میں کمی نہ آئے۔
- مونڈھی فصل رکھنے کے لیے کماد کو 15 جنوری کے بعد کاٹیں۔
- جن کھیتوں میں مونڈھی فصل نہ رکھنی ہو اس کھیت کو فوراً تیار کر کے گندم کی کاشت کریں یا سورج مکھی کی کاشت کے لیے زمین تیار کریں۔

دھان

- مونجی کو گوداموں میں ذخیرہ کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کرلیں۔
- مونجی کے مڈھوں اور پرالی کو جلانے کی بجائے روٹا ویٹر سے زمین میں دبائیں یا رائس سٹرا چاپر کم سپریڈر سے مڈھوں اور پرالی کو کتر کر زمین میں ملا دیں جس سے نہ صرف فضائی آلودگی کم ہوگی بلکہ زمین میں نامیاتی مادے کی مقدار میں آضافہ ہوگا۔

کپاس

- کپاس کی چنائی صبح دس بجے کے بعد شروع کریں اور شام چار بجے بند کردیں۔
- صرف اچھی طرح کھلے ہوئے ٹینڈوں سے چنائی کریں۔
- چنی ہوئی کپاس خشک جگہ پر رکھیں اور ہر قسم کی کپاس کو الگ الگ رکھیں۔
- آخری چنائی والی کپاس کا ریشہ کمزور اور بنولہ بھی بیج کے قابل نہیں رہتا لہٰذا آخری چنائی کو الگ رکھیں اور اس سے بیج نہ بنائیں۔
- کپاس کی مختلف اقسام الگ الگ گوداموں میں رکھیں تا کہ مختلف اقسام کے ریشے اور بیج کی کوالٹی آپس میں مل کر متاثر نہ ہونے پائے۔
- کپاس کی آخری چنائی کے بعد اس کھیت میں بھیڑ بکریاں چھوڑ دیں تا کہ وہ بچے کھچے ٹینڈے وغیرہ کھالیں اور ان میں موجود سنڈیاں خصوصاً گلابی سنڈی وغیرہ تلف ہوجائے۔
- کپاس کی آخری چنائی کے بعد چھڑیوں کو روٹا ویٹر کی مدد سے کھیت میں دبا دیں۔
- کپاس میں نمی ہونے کی صورت میں کپاس کو باہر دھوپ میں خشک کر کے پھر سٹور کریں۔ سٹور ہوادار، فرش پختہ اور خشک ہونا چاہیے۔

روغن دار اجناس

- خوردنی تیل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیلدار فصلات جن میں تل، کینولا اور سورج مکھی شامل ہیں کی کاشت کو فروغ دیں۔ سورج مکھی کی بروقت کاشت کے لیے بیج کا انتظام کریں۔

- سرسوں اور تارامیرا پر سست تیلہ کا حملہ نظر آئے تو محکمہ زراعت کے زرعی ماہرین سے مشورہ کر کے زہر پاشی کریں۔

دالیں

- مسور اور چنے کی فصل سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کا عمل جاری رکھیں۔
- چنے کی فصل پر اگر سنڈی کا حملہ نظر آئے تو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے زہر پاشی کریں۔

چارہ جات

- اگر برسیم کی بوائی بذریعہ چھٹہ کھڑے پانی میں کی گئی ہے تو پہلا پانی بوائی کے 7 دن بعد دینا چاہیے تا کہ اگاؤ اچھا ہو جائے بعد میں پانی حسب ضرورت لگائیں۔
- لوسرن کی فصل کو چھٹہ کے ذریعہ بوائی کی صورت میں اگر اگاؤ کم ہو تو پہلا پانی جلدی دے دینا چاہیے۔
- لوسرن اور برسیم کی ہر کٹائی کے بعد فصل کی ضرورت کے مطابق نائٹروجنی کھاد استعمال کریں۔

سبزیات

- آبپاشی کا خیال رکھیں۔ گوڈی کریں۔
- نومبر میں کاشتہ ٹماٹر اور پیاز کی پنیری کو کھیت میں منتقل کریں۔
- چھوٹی اور نازک سبزیوں کو سردی / کورے سے بچانے کا بندوبست کریں۔
- آلو کی فصل کا معائنہ کرتے رہیں۔ بیماری یا کیڑے کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملے سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا بروقت سپرے کریں۔

- بیج کے لیے آلو کی مخصوص فصل کا معائنہ باقاعدگی سے جاری رکھیں۔ وائرس سے متاثرہ اور دوسری اقسام کے پودوں کو احتیاط سے اکھاڑ کر ضائع کر دیں۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- ٹنل کے اندر لگائی گئی سبزیوں کی آبپاشی اور کھاد کا استعمال بروقت کریں۔
- سپرے کرنے اور کھاد ڈالنے کے بعد ٹنل کا منہ بند نہ کریں تاکہ گیس پیدا ہو کر نقصان نہ پہنچائے۔
- دن کے وقت تقریباً 9 بجے صبح سے 4 بجے شام تک ٹنل کے منہ کو دونوں طرف سے کھلا رکھا جائے تاکہ ٹنل کے اندر زیادہ نمی پیدا نہ ہو جو کہ بیماریوں کا موجب بنتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو ٹنل میں ہوا خارج کرنے والا پنکھا (Exhaust Fan) لگا دیں تاکہ بے جا نمی کو خارج کیا جا سکے اور درجہ حرارت مناسب رکھا جا سکے۔ کوشش کریں کہ ٹنل میں درجہ حرارت 15 سے 30 درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان رہے۔
- ٹنل میں پارتھینو کارپک اقسام کاشت کریں کیونکہ عام اقسام کا پھل حاصل کرنے کیلئے مکھیوں کی رسائی کے لیے پلاسٹک اتارنا ضروری ہوتا ہے۔
- پودوں کی کانٹ چھانٹ اور گوڈی وغیرہ کا خیال رکھیں۔ مناسب ہے کہ ٹنل میں پارتھینو کارپک اقسام ہی کاشت کریں۔

باغات

- باغات کو کورے سے بچائیں۔ کورے اور سردی سے بچاؤ کے لیے پانی لگائیں اور خصوصاً آم کے چھوٹے پودوں پر سایہ کریں۔
- زیادہ سردی/کورے کی صورت میں رات کے وقت باغ یا نرسری میں دھونی کا انتظام کریں۔
- ترشاوہ باغات میں پھل کی برداشت بلحاظ قسم جاری رکھیں۔
- 10 سال یا اس سے زیادہ عمر کے پودوں کو گوبر کی گلی سڑی کھاد، فاسفورس اور پوٹاش والی کھادیں ڈالیں۔ یہ تمام کھادیں پودے کی چھتری کے نیچے تنے سے ایک سے ڈیڑھ تا دو فٹ دور ڈالیں۔
- بلحاظ موسم/بارش آبپاشی کریں۔
- گدھیڑی کے خلاف آم/ترشاوہ پھل کے درختوں کے نیچے گوڈی کریں آم کے پودوں کے تنوں پر حفاظتی بند لگائیں۔ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا دھوڑا کریں۔

امرود

- چھوٹے پودوں کو کورے سے بچائیں۔ کورے سے متاثرہ شاخوں کو اس وقت تک نہ کاٹیں جب تک کورے کے حملے کا خطرہ مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے۔
- باغات سے جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔
- حسب ضرورت آبپاشی کریں۔
- بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف سپرے جاری رکھیں۔
- امرود پر کپاس والی گدھڑی کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے اس کے لیئے درختوں کی چھتری کے نیچے 2 فٹ پھیلاؤ تک گوڈی کریں اور پودے کے تنوں پر حفاظتی بند لگائیں۔

انگور

- اس ماہ پودے خوابیدگی کی حالت میں چلے جاتے ہیں۔
- شاخ تراشی شروع کریں۔
- مہینے میں کم از کم ایک بار ضرور آبپاشی کریں۔
- نئے باغات کے لیے گڑھے کھودیں۔ گڑھوں میں 5 لیٹر فیپرونل فی ایکڑ یا کلور پائری فاس 2 لٹر فی ایکڑ فلڈ کریں تاکہ دیمک کو کنٹرول کیا جا سکے۔
- 4 سال سے کم عمر پودوں کو 10 کلوگرام اور اس سے زائد عمر کے پودوں کو 20 کلوگرام فی پودا گوبر کی گلی سڑی دیسی کھاد ڈالیں۔

کھجور

- گوبر کی اچھی طرح گلی سڑی کھاد ڈالیں۔
- کھجور کے درخت کی سسری اور بھونڈی کے انسداد کے لیے اقدامات کریں۔
- پرانی/فالتو شاخیں کاٹ دیں۔

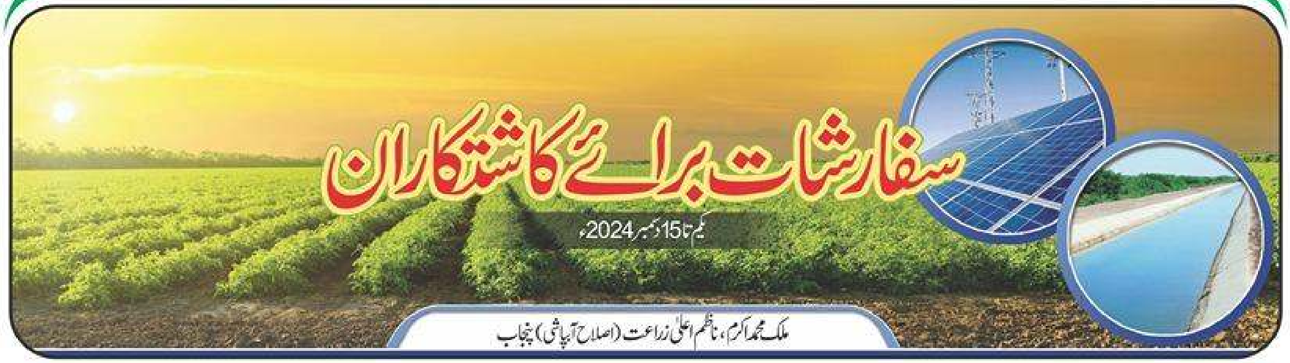

سفارشات برائے کاشتکاران

یکم تا15دسمبر2024ء

ملک محمد اکرم، ناظم اعلیٰ زراعت (اصلاح آبپاشی) پنجاب

- گندم کی فصل کو پہلی آبپاشی بوائی سے 20 تا25 دن بعد کریں جبکہ دھان والے علاقوں میں پہلی آبپاشی 30 تا35 دن بعد کریں۔گندم کی فصل کو اس نازک مرحلے (جھاڑ بننے کا عمل) پر آبپاشی ضرور کریں کیونکہ اس مرحلے پر آبپاشی کرنے سے گندم میں جھاڑ زیادہ بنتا ہے اور سٹوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔
- روایتی طریقے سے کاشت کردہ آلو کی فصل کو پہلی آبپاشی کاشت کے فوراً بعد کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ پانی کھیلیوں کے دوتہائی حصہ تک پہنچے ورنہ زمین سخت ہونے کی وجہ سے اگاؤ متاثر ہوسکتا ہے۔
- پیاز کی فصل کو پہلے تین پانی 7 یا8 دن کے وقفے سے لگائیں۔موسمی حالات کے پیش نظر اس وقفے کو کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے۔
- کینولہ کی فصل کو پہلا پانی اگاؤ کے 25 تا30 دن بعد لگائیں۔
- گاجر کی فصل کے بہتر اگاؤ کے لیے بیج بونے کے بعد ہفتہ میں دو دفعہ آبپاشی کریں۔اگاؤ کے بعد فصل کو ضرورت کے مطابق ہفتہ میں ایک بار پانی دیں۔واضح رہے کہ مناسب وقفے سے پانی دینے سے زمین نرم اور بھربھری رہتی ہے جس سے اچھی کوالٹی کی گاجر حاصل ہوتی ہے۔

- ڈرپ آبپاشی کی مدد سے ٹنل میں کریلے، کھیرے اور ٹماٹر کی کاشت 15 نومبر تک مکمل کریں۔ واضح رہے کہ ڈرپ آبپاشی کی مدد سے ٹنل میں سبزیاں کاشت کرنے سے پانی کی بچت، بہتر کوالٹی کی پیداوار اور آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔
- ڈرپ نظامِ آبپاشی سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کے لیے گریول فلٹر کی دیکھ بھال بہت ضروری ہے۔وقت کے ساتھ ساتھ پانی میں موجود کثافتیں ریت کے اندر جمع ہوجاتی ہیں اور سینڈ بیڈ(Sand Bed) میں موجود سوراخوں کو بند کردیتی ہیں جس سے فلٹر کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔سینڈ فلٹر کی وقتاً فوقتاً صفائی (Back Washing) انتہائی ضروری ہے۔بیک واشنگ ایک ایسا طریقہ کار ہے جس میں پانی کے بہاؤ کا رخ الٹا ہوجاتا ہے۔سینڈ بیڈ(Sand Bed) اوپر اٹھتی ہے اور پھیل جاتی ہے تاکہ جمع شدہ کثافتوں کو نکال سکے۔اس کے بعد آلودگی بیک واشنگ والو (Back Washing Valve) کے ذریعے نکل جاتی ہے۔
- فصلوں کی آبپاشی ضرورت کے مطابق موسمی پیش گوئی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کریں۔بارش کے دنوں میں نشیبی زمینوں میں فصلوں کی آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں۔
- فصلوں کی آبپاشی ضرورت کے مطابق موسمی پیش گوئی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کریں۔بارش کے دنوں میں نشیبی زمینوں میں فصلوں کی آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں۔
- فصلات کی آبپاشی سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے عملے سے رابطہ کریں۔تمام تحصیلوں، اضلاع اور ڈویژنوں کے افسران کے رابطہ نمبر اصلاحِ آبپاشی کی ویب سائٹ ofwm.agripunjab.gov.pk پر موجود ہیں۔